سوال

تہجد کی نماز کم سے کم کتنی رکعت پڑھ سکتے ہیں؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

فرض نمازوں کے بعد افضل ترین نماز رات کی نماز ہے۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَفْضَلُ الصِّيَامِ، بَعْدَ رَمَضَانَ، شَهْرُ اللهِ الْمُحَرَّمُ، وَأَفْضَلُ الصَّلَاةِ، بَعْدَ الْفَرِيضَةِ، صَلَاةُ اللَّيْلِ (صحيح مسلم، الصيام: 11639)

1. افضل ترین عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رمضان اور رمضان کے علاوہ دیگر مہینوں میں گیارہ رکعتوں سے زیادہ نہیں پڑھا کرتے تھے۔

سعید بن ابی سعید مقبری نے ابوسلمہ بن عبدالرحمان سے روایت کیا کہ انھوں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: رمضان میں رسول اللہ ﷺ کی نماز کیسے ہوتی تھی؟ انھوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ رمضان اور اس کے علاوہ (دوسرے مہینوں) میں (فجر سے پہلے) گیارہ رکعتوں سے زائد نہیں پڑھتے تھے، چار رکعتیں پڑھتے، ان کی خوبصورتی اور ان کی طوالت کے بارے میں مت پوچھو، پھر چار رکعتیں پڑھتے، ان کے حسن اور طوالت کے بارے میں نہ پوچھو، پھر تین رکعتیں پڑھتے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ ﷺ وتر پڑھنے سے پہلے سو جاتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ''اے عائشہ! میری آنکھیں سوتی ہیں اور میرا دل نہیں سوتا۔ (وہ بدستور اللہ کے ذکر میں مشغول رہتا ہے۔ **(صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین وقصرہا: 738)**

1. تہجد کی کم از کم رکعتیں دو ہیں۔

سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے رات کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو آپ نے فرمایا:

صَلَاةُ اللَّيْلِ مَثْنَى مَثْنَى فَإِذَا خَشِيَ أَحَدُكُمُ الصُّبْحَ صَلَّى رَكْعَةً وَاحِدَةً تُوتِرُ لَهُ مَا قَدْ صَلَّى (صحيح البخاري، الوتر: 990، صحيح مسلم، صلاة المسافرين وقصرها: 749)

رات کی نماز دو دو رکعت ہے، جب تم میں سے کسی کو صبح ہو جانے کا خدشہ ہو تو ایک رکعت پڑھ لے، وہ اس کی نماز کو وتر بنا دے گی۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی